میڈیا کوآرڈینیشن آفس

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

پریس ریلیز 7 اگست 2017

مہاتما گاندھی کے کھادی اور سودیشی تحریک سے وابستہ جامعہ ملیہ اسلامیہ میں قومی ہینڈلوم ڈے منایا گیا۔ 7 اگست کو منائے جانے والے ہینڈلوم ڈے پر جامعہ ملیہ اسلامیہ میں پروگرام منعقد ہوا جس میں کھادی اور ہینڈلوم کو فروغ دینے والے معروف لوگوں نے حصہ لیا۔

اس موقع پر ڈیبیٹ مقابلہ کا بھی انعقاد ہوا جس کا موضوع تھا اس ایوان کا خیال ہے کہ ہینڈلوم صنعت کو فروغ دینے کے لئے ہندوستان میں دوسری سودیشی تحریک شروع کرنے کا وقت آگیا ہے۔

پروگرام کے مہمان خصوصی اور شعبہ عمرانیات ولسانیات کے سربراہ پروفیسر وہاج الدین علوی نے کہا کہ جامعہ کا کھادی اور سودیشی سے اس ادارہ کے قیام کے اولین دنوں سے ہی ساتھ رہا ہے۔ اس یونیورسٹی کا مقصد ہی برطانوی تعلیم کے خلاف مہاتما گاندھی کے اعلان پر ہوا تھا۔

انہوں نے بتایا کہ آزادی کے چند سال بعد تک جامعہ کے طلبا ہینڈلوم صنعت سے بنے کپڑے اور ٹوپی پہنتے تھے۔ اس کی وجہ سے وہ دور سے ہی پہچان لئے جاتے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت جامعہ ہی اکیلی یونیورسٹی تھی جس کے طلباء اور اساتذہ کھادی اور ہینڈلوم سے بنے کپڑے پہنتے تھے۔

بچپن سے ہی ہینڈلوم صنعت کے لئے وقف اور سنت کبیر ایوارڈ یافتہ مسٹر ہیمراج نے کہا کہ آزادی کی تحریک اور آزادی کے بعد حکومت کی طرف سے ہینڈلوم کو فروغ دینے کا آج نتیجہ یہ ہے کہ جو انگریز کبھی ہمارے ہینڈلوم کے دشمن تھے اور جنہوں نے ہمارے اس پھلتے پھولتے صنعت کو تباہ کر دیا تھا، آج وہی ہمارے ہینڈلوم کے بنے سامانوں کے غلام ہو گئے ہیں۔ ہمارے ہینڈلوم سے بنی اشیاء سب سے زیادہ وہی خریدتے ہیں۔

اطلاعات ونشریات کی وزارت کے علاقائی پروموشنل ڈائریکٹر نے کہا کہ ہینڈلوم سے بنے کپڑے بیرون ملک بہت مقبول ہیں لیکن ضرورت ہے اسے ملک میں زیادہ سے زیادہ مقبول کرنے کی جس سے اس صنعت کی توسیع ہو سکے۔

ڈیبیٹ مقابلہ کے تحت انگریزی میں عاطف یمین اول، اریشا امین دوم اور ریما قمر نے سوم انعام حاصل کئے۔ ہندی میں ہاشم صدیقی اول، تسنیم فاطمہ دوم اور مکل سنگھ نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ اردو میں محمد اسلم اول ور محمد فیصل دوسرے مقام پر آئے۔

جامعہ ڈیبیٹ سوسائٹی کے کنوینر شیما علیم اور معاون کنوینر عصمت جہاں نے اس پروگرام کو کامیاب سے ہمکنار کرنے میں نمایاں کردار ادا کیا۔ اس ثقافتی پروگرام کا انعقاد حکومت ہند کے شعبہ اطلاعات ونشریات کی جانب سے کیا گیا تھا۔

پروفیسر صائمہ سعید

میڈیا کوآرڈینیٹر